



سوال

(90) بالغ کا غیر بالغ سے نکاح

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک لڑکی دو تین سالوں سے بالغ ہے کیا ان کا نکاح ایک ایسے لڑکے سے کرنا صحیح ہے جو ابھی سات یا آٹھ سال کا ہو۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ نکاح درست ہو سکتا ہے اس شرط پر کہ وہ لڑکی اس نکاح پر راضی ہو ورنہ نہیں ہوگا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا نکاح بچپن میں ہوا وہ بحال ہو گیا اور دونوں صورتوں میں کوئی فرق نہیں ہے کیونکہ جب عورت کا صغر سنی میں نکاح درست ہو سکتا ہے حالانکہ وہ بلوغت بعد بھی ناقصات عقل ہے تو پھر چھوٹے مرد کا نکاح کیونکر درست نہیں ہوگا کیونکہ مرد میں تو عقل جلدی آجاتی ہے اور بلوغت پر کامل عقل پیدا ہو جاتی ہے باقی عورت کی رضا شرط ہے وہ اپنی خوشی سے راضی نہ ہو تو ہرگز نکاح درست نہیں ہوگا۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدہ

صفحہ نمبر 432

محدث فتویٰ